باب 3

انتظامی نظام

(Administrative System)

سوال 1: 1973ء کے آئین کے تحت وفاق اور صوبوں کے فرائض تحریر کریں۔

(LHR. GII, GRW. GI, FSD. GII, MLN. GII, SWL. GII, BWP. GI & GII, 2023) (LHR. GII, FSD. GI & II, RWP. GII, 2024)

جواب:

وفاق کے فرائض

1- **وفاق میں حکومت کا سربراہ:** وفاق اپنے تمام فرائض صدر پاکستان کے نام سے استعمال کرتا ہے اور وہی تمام فرائض طے کرتا ہے۔

2- **وزیراعظم اور وفاقی کابینہ:** وفاق کے تمام فرائض وزیراعظم اور اس کی کابینہ کے ذریعے سے سرانجام پاتے ہیں۔

3- **قانون سازی:** وفاق کا تمام فرائض کی انجام دہی کے لیے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) قوانین بناتی ہے۔

4- **اتحاد کی ذمہ داری:** وفاق یونین کو قائم رکھتا ہے اور اپنی تمام اکائیوں کے مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔

5- **پالیسی سازی کی ذمہ داری:** وفاق اپنی تمام اکائیوں کو پالیسی سازی میں مشورہ دیتا ہے اور تمام اطلاعات مہیا کرتا ہے۔

6- **ملکی معیشت کی بحالی:** وفاق ملکی معیشت کو بحال رکھتا ہے اور ٹیکس عائد کرتا ہے۔

7- **تجارت کو منظم کرنا:** وفاق اندرونی اور بیرونی تجارت کو منظم کرتا ہے۔

8- **امن وامان قائم کرنے کا ذمہ دار:** وفاق اندرونی امن وامان کا ذمہ دار ہوتا ہے اور ملکی آزادی کا تحفظ کرتا ہے۔

9- **انصاف کی فراہمی:** وفاق عدالتی نظام قائم کرتا ہے اور تمام اکائیوں کو انصاف مہیا کرتا ہے۔

10- **ملکی دفاع کی ذمہ داری:** وفاق ملک کے دفاع کے لیے فوج رکھتا ہے اور ضرورت کے وقت جنگ کا اعلان کرتا ہے۔

صوبوں کے فرائض

1- **صوبائی حکومت کا سربراہ:** صوبے اپنے تمام فرائض گورنر کے نام سے استعمال کرتے ہیں اور وہی صوبے کے تمام امور طے کرتا ہے۔

2- **وزیراعلیٰ اور صوبائی کابینہ:** صوبے اپنے تمام اختیارات وزیراعلیٰ اور اس کی کابینہ کے ذریعے سے استعمال کرتے ہیں۔

3- **صوبائی قانون سازی:** صوبائی فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ صوبائی اسمبلیاں قوانین تشکیل دیتی ہیں۔

4- **امن وامان کا قیام:** صوبے اندرونی امن وامان قائم کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

5- **تعلیم، صحت اور سماجی ترقی:** صوبے معاشرتی خدمات یعنی تعلیم، صحت اور سماجی ترقی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

6- **معاشی ترقی:** صوبے معاشی ترقی کے لیے زراعت اور آب پاشی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور سڑکیں وغیرہ بناتے ہیں۔

7- **انتظامی امور کی دیکھ بھال:** صوبے، صوبائی انتظامی امور کے ذمہ دار ہوتے ہیں اور ان کو بہتر بناتے ہیں۔

8- **صوبائی خزانے کو چلانا:** صوبے، صوبائی خزانہ کے نظام کو چلانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

9- **مقامی حکومتوں کا قیام:** صوبے مقامی حکومتیں قائم کرتے ہیں اور ان کو بحال رکھتے ہیں۔ صوبے غربت میں کمی کے بھی ذمہ دار ہوتے ہیں۔

10- **وفاق کے ساتھ تعاون:** صوبے وفاق کے ساتھ تعاون کرنے کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

سوال 2: وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے فرائض میں فرق تحریر کریں۔

جواب: وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے فرائض میں فرق

وفاقی حکومتوں کے فرائض	صوبائی حکومتوں کے فرائض
1- وفاقی حکومت کا دائرہ اختیار پورے ملک پر محیط ہوتا ہے۔	1- صوبائی حکومت کا دائرہ اختیار متعلقہ صوبے تک محدود ہوتا ہے۔
2- وفاق کا سربراہ منتخب صدر ہوتا ہے۔	2- صوبے کا سربراہ گورنر ہوتا ہے جو صدر کا نامزد کردہ ہوتا ہے۔
3- وفاقی حکومت کے انتظامی امور وزیراعظم اور اس کی کابینہ چلاتے ہیں۔	3- صوبوں کے انتظامی امور وزیراعلیٰ اور اس کی کابینہ چلاتے ہیں۔
4- وزیراعظم کا انتخاب قومی اسمبلی کرتی ہے۔	4- وزیراعلیٰ کا انتخاب متعلقہ صوبائی اسمبلی کرتی ہے۔
5- وزیراعظم قومی اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔	5- وزیراعلیٰ متعلقہ صوبائی اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔
6- وفاق میں صرف ایک وفاقی حکومت ہوتی ہے۔	6- پاکستان میں چار صوبائی حکومتیں، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان، صوبہ خیبر پختونخوا اور آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کی وفاقی اکائیوں کی حکومتیں ہیں۔
7- وزیراعظم آئین کے مطابق ملک میں اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے۔	7- وزیراعلیٰ اپنے صوبے میں وہی فرائض سرانجام دیتا ہے جو وزیراعظم ملک میں سر انجام دیتا ہے۔
8- وفاقی کابینہ وزیراعظم کی نگرانی میں کام کرتی ہے اور اسی کے سامنے جواب دہ ہوتی ہے۔	8- صوبائی کابینہ متعلقہ وزیراعلیٰ کی زیرنگرانی کام کرتی ہے اور اسی کے سامنے جواب دہ ہوتی ہے۔
9- وفاقی ادارے وفاقی قوانین جو مجلس شوریٰ بناتی ہے، کے تحت چلتے ہیں۔	9- صوبائی ادارے صوبائی اور مقامی قوانین جو صوبائی اسمبلیاں بناتی ہیں، کے تحت چلتے ہیں۔

سوال 3: آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کا انتظامی ڈھانچا اور ان کے فرائض کی وضاحت کریں۔ (MLN. GI, SWL GI, SGD. GI, 2023) (SWL GII, 2024)

جواب: **آزاد جموں و کشمیر کا انتظامی ڈھانچا اور فرائض**

آزاد جموں و کشمیر کا اپنا منتخب صدر، وزیراعظم، قانون ساز اسمبلی اور سپریم کورٹ ہے جو ریاست کا نظام چلاتے ہیں۔

1- **کشمیر کونسل:** کشمیر کونسل ریاست کا سب سے اعلیٰ ادارہ ہے جس کے 14 ارکان ہوتے ہیں۔ اس میں 8 ارکان آزاد جموں و کشمیر سے ہوتے ہیں اور 6 ارکان حکومت پاکستان کے نمائندے ہوتے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر کے ارکان میں وہاں کے صدر، وزیراعظم اور کشمیر قانون ساز اسمبلی کے 6 ارکان شامل ہوتے ہیں۔ اس کا چیئرمین، وزیراعظم پاکستان ہوتا ہے۔ اس کونسل کو آزاد جموں و کشمیر کے اعلیٰ انتظامی اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔

2- **صدر:** صدر آزاد جموں و کشمیر کا آئینی سربراہ ہوتا ہے جس کا انتخاب کشمیر قانون ساز اسمبلی پانچ سال کے لیے کرتی ہے۔

3- **وزیراعظم:** وزیراعظم ریاست کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے۔ وزرا کی کونسل وزیراعظم کی نگرانی میں کام کرتی ہے اور اسی کے سامنے جواب دہ ہوتی ہے۔ وزیراعظم ریاست کے تمام انتظامی امور کا ذمہ دار ہوتا ہے اور اسمبلی کے اعتماد تک اپنا عہدہ برقرار رکھ سکتا ہے۔

4- **قانون ساز اسمبلی:** آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی ایک ایوان پر مشتمل ہے، جو مظفر آباد میں واقع ہے۔ اس ایوان کے 53 ارکان ہیں، جن میں 45 ارکان براہ راست آزاد کشمیر کے عوام کی رائے دہی سے منتخب کیے جاتے ہیں جب کہ 1 نشست علما، 1 ٹیکنوکریٹ، 1 بیرون ملک مقیم کشمیری اور 5 خواتین کے لیے مخصوص نشستیں ہیں۔ اسمبلی اپنے ارکان میں سے وزیراعظم، سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کرتی ہے۔ اسمبلی تین قسم کے فرائض سرانجام دیتی ہے جیسے، قانون سازی، پالیسی بنانا اور بجٹ پاس کرنا۔ اسمبلی پانچ سال کے لیے براہ راست منتخب ہوتی ہے۔

5- **عدلیہ:** i- آزاد جموں و کشمیر کی اپنی سپریم کورٹ ہوتی ہے جس میں چیف جسٹس اور تین جج ہوتے ہیں جو تمام اپیلوں کا فیصلہ کرتی ہے۔

ii- آزاد جموں و کشمیر کی ایک ہائی کورٹ ہے جس کے تین سرکٹ بنچ ہیں جو کوٹلی، میر پور اور راولاکوٹ میں کام کرتے ہیں۔ ہائی کورٹ ماتحت عدلیہ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرتی ہے۔

گلگت بلتستان کا انتظامی ڈھانچا اور فرائض

پاکستان پیپلز پارٹی نے 2009ء میں شمالی علاقہ جات کو گلگت بلتستان کا نام دے کر محدود خود مختاری دی۔ قانون ساز اسمبلی قائم کر کے اس کے الیکشن کروائے اور گلگت بلتستان کونسل قائم کی گئی۔ اس کا ڈھانچا درج ذیل ہے:

1- **گلگت بلتستان کونسل:** کونسل کے ارکان کی کل تعداد بارہ ہے جس میں چھے ارکان وزیراعظم پاکستان نامزد کرتا ہے اور چھے ارکان کا انتخاب گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کرتی ہے۔ یہ ایک انتظامی ادارہ ہے۔ گلگت بلتستان کونسل کا چیئرمین وزیراعظم پاکستان ہوتا ہے۔

2- **گورنر:** گورنر صوبے کا آئینی سربراہ ہوتا ہے جس کا تقرر حکومت پاکستان کرتی ہے۔ وہ حکومت کی صوابدید پر ہی اپنا عہدہ قائم رکھ سکتا ہے۔

3- **وزیراعلیٰ:** وزیراعلیٰ انتظامیہ کا سربراہ ہوتا ہے جس کا انتخاب گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کثرت رائے سے کرتی ہے۔ وہ اسمبلی میں قائد ایوان اور اپنی کابینہ کا سربراہ ہوتا ہے۔

4- **قانون ساز اسمبلی:** گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی ایک ایوان پر مشتمل ہے اور اس کے تینتیس ارکان ہیں جن میں چوبیس براہ راست منتخب کردہ، چھے خواتین اور تین ٹیکنوکریٹ ہوتے ہیں۔ قانون ساز اسمبلی اپنے ارکان میں سے وزیراعلیٰ، سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کرتی ہے اور ریاست سے متعلق ہر قسم کی قانون سازی کرتی ہے۔

5- **عدلیہ:** گلگت بلتستان کی عدلیہ چیف کورٹ اور سپریم اپیلٹ کورٹ پر مشتمل ہے۔

i- **چیف کورٹ:** چیف کورٹ کو 2009ء کے صدارتی حکم کے تحت اختیارات دیے گئے۔ اس کو چیف کورٹ آف اپیل بھی کہتے ہیں۔ یہ تمام ریجن کی اپیلوں پر سماعت کرتی ہے۔ اس کا درجہ ہائی کورٹ کے برابر ہے۔ اس کے فیصلوں کے خلاف اپیل سپریم اپیلٹ کورٹ میں کی جاتی ہے۔

ii- **سپریم اپیلٹ کورٹ:** سپریم اپیلٹ کورٹ ایک چیف جج اور دو ججوں پر مشتمل ہے جن کا تقرر وزیراعظم پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے۔ اس کا درجہ سپریم کورٹ کے برابر ہے اور چیف کورٹ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کا فیصلہ کرتی ہے۔

سوال 4: وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تعلقات کی نوعیت تحریر کریں۔ (RWP. GI. 2023)

جواب: پاکستان ایک وفاقی پارلیمانی جمہوری ملک ہے جس میں وفاقی اور صوبائی حکومتیں قائم ہیں۔ 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 141 تا 159 وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تعلقات کی نوعیت کو واضح کرتے ہیں۔

1- **مشترکہ مفادات کی کونسل:** مشترکہ مفادات کی کونسل وزیراعظم، تمام صوبائی وزرائے اعلیٰ اور تین وفاقی وزرا جن کو وفاقی حکومت نامزد کرے، پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان جھگڑوں کو نمٹاتی ہے اور وسائل کی تقسیم کا کام سرانجام دیتی ہے۔ یہ این ایف سی (NFC) ایوارڈ کا اجرا کرتی ہے۔ اگر کسی صوبائی حکومت کو کونسل کے فیصلوں پر اعتراض ہو تو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بھیج سکتی ہے۔ اگر پانی کی تقسیم پر جھگڑا ہو تو کیس مشترکہ مفادات کی کونسل کے پاس حل کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ اگر پھر بھی مسئلہ حل نہ ہو سکے تو صدر کو کمیشن بنانے کا اختیار ہوتا ہے جو اس مسئلے کا حل نکالتا ہے۔

2- **نیشنل اکنامک کونسل:** صدر پاکستان کو نیشنل اکنامک کونسل بنانے کا اختیار ہوتا ہے۔ وزیراعظم اس کونسل کا چیئرمین اور تمام صوبائی وزرائے اعلیٰ اس کونسل کے ممبر ہوتے ہیں جو ملک کی معاشی صورت حال کا جائزہ لیتے ہیں اور وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مناسب اقدامات اٹھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔ یہ معاشی، معاشرتی اور تجارتی پالیسیاں مرتب کرتے ہیں۔

3- **قومی سلامتی کونسل:** قومی سلامتی کونسل کی صدارت وزیراعظم کرتا ہے جو پورے ملک بشمول صوبوں کی سلامتی کے معاملات کو دیکھتی ہے اور ملکی سلامتی کی پالیسیاں مرتب کرتی ہے۔ ان پالیسیوں پر عمل درآمد کرنا وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر لازم ہوتا ہے۔

وفاق اور صوبوں میں دیگر تعلقات

1- صوبائی گورنر کو صدر نامزد کرتا ہے۔

2- وفاقی احکامات صدر کے ذریعے گورنر تک آتے ہیں اور پھر صوبے کے وزیراعلیٰ تک جاتے ہیں۔

3- آئین کے آرٹیکل 147 کے مطابق کوئی صوبائی حکومت اپنا اختیار وفاقی حکومت یا وفاقی ادارہ کو سونپ سکتی ہے۔ وفاقی حکومت یا وفاقی ادارہ وہ اختیار استعمال کر سکتا ہے بشرطیکہ 60 دن کے اندر متعلقہ صوبائی اسمبلی اس کی توثیق کرے۔

4- اسی طرح وفاقی حکومت بھی اپنا اختیار صوبائی حکومتوں کو سونپ سکتی ہے بشرطیکہ صوبائی حکومت اس کی منظوری دے۔
5- آئین کے آرٹیکل 148 کے مطابق صوبوں کے انتظامی اختیارات وفاقی حکومت استعمال کر سکتی ہے بشرطیکہ صوبائی حکومتوں کے مفاد کے خلاف نہ ہوں۔
6- آئین کے آرٹیکل 149 کے مطابق صوبائی حکومتیں انتظامی اختیارات استعمال کر سکتی ہیں بشرطیکہ وفاقی حکومت کے انتظامی اختیارات سے ٹکراؤ نہ ہو۔
7- آئین کے آرٹیکل 151 کے مطابق پورے پاکستان میں تجارتی سرگرمیاں آزادانہ طور پر سرانجام پاسکتی ہیں۔ ان میں صوبائی حکومتیں کوئی رخنہ نہیں ڈال سکتیں۔ مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) آزاد تجارتی پالیسی مرتب کر سکتی ہے اور ٹیکس لاگو کر سکتی ہے جو کہ تمام صوبوں میں یکساں لاگو ہوتے ہیں۔
8- آئین کے آرٹیکل 152 کے مطابق وفاقی حکومت تمام صوبوں میں قومی منصوبوں کے لیے زمین حاصل کر سکتی ہے جس میں صوبائی حکومتیں مداخلت نہیں کر سکتیں۔
9- آئین کے آرٹیکل 159 کے مطابق وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کو ریڈیو اور ٹی وی کے چینل لگانے سے انکار نہیں کر سکتی مگر ایسی صورت میں حکومت اپنی شرائط عائد کر سکتی ہے۔

سوال 5: وفاق اور صوبوں کے باہمی تعلقات کی وضاحت کریں۔

جواب:

وفاق اور صوبوں کے باہمی تعلقات

1- **قانون سازی:** وفاق، مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے ذریعے قانون سازی کرتا ہے جب کہ صوبے متعلقہ صوبائی اسمبلیوں کے ذریعے قانون سازی کرتے ہیں۔ 1973ء کے آئین کے تحت قانون سازی کے لیے وفاقی اور صوبائی فہرستیں بنی ہوئی ہیں۔

2- **مشترکہ امور کی فہرست:** اٹھارھویں ترمیم کے بعد مشترکہ امور کی فہرست کو ختم کر کے اس کے تمام امور صوبوں کے حوالے کر دیے گئے۔ مجلس شوریٰ وفاقی فہرست میں سے قانون سازی کر سکتی ہے جب کہ صوبائی اسمبلیاں صوبائی فہرست میں سے قانون سازی کر سکتی ہیں۔ مجلس شوریٰ کو وفاقی فہرست میں شامل کسی امر کے بارے میں بلاشرکت غیرے قوانین بنانے کا اختیار ہوگا اور صوبائی اسمبلیوں کو ان تمام امور میں قانون بنانے کا اختیار ہوگا جن کا ذکر وفاقی فہرست میں نہ کیا گیا ہو۔ مجلس شوریٰ کے پاس ایسے تمام معاملات میں قانون بنانے کا اختیار ہوگا جن کا تعلق وفاق کے ایسے علاقوں سے ہو جو کسی صوبے میں شامل نہ ہوں۔

3- **ایکٹ کی منظوری:** اگر ایک یا زیادہ صوبائی اسمبلیاں اس مضمون کی قرارداد منظور کریں کہ مجلس شوریٰ کسی ایسے معاملے کو جو آئین کے جدول چہارم میں دی گئی وفاقی فہرست میں درج نہ ہو، قانون کے ذریعے منضبط کرے تو مجلس شوریٰ کے لیے جائز ہوگا کہ وہ مذکورہ معاملے کو حل کرنے کے لیے ایک ایکٹ منظور کرے لیکن اس طرح منظور کردہ کسی ایکٹ میں ایسے صوبے کی بابت جس پر وہ اطلاق پذیر ہو تو مذکورہ اسمبلی ایکٹ کے ذریعے سے ترمیم یا تنسیخ کر سکتی ہے۔

4- **انتظامی اختیارات کا استعمال:** ہر صوبہ انتظامی اختیارات اس طرح استعمال کرے گا جس سے وفاقی قوانین کی تعمیل کی ضمانت ملے جو اس صوبے میں اطلاق پذیر ہوں۔ وفاق کسی صوبے میں انتظامی اختیارات استعمال کرتے وقت صوبے کے مفادات کا لحاظ رکھے گا۔ نیز وفاق ہر صوبے میں مرکزی افسر شاہی کو متعین کرتا ہے تا کہ وفاق کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔

5- **پابندیوں کا اطلاق:** وفاق، مجلس شوریٰ کے قوانین کے ذریعے سے ایک صوبہ سے کسی دوسرے صوبے میں یا پاکستان کے کسی حصے میں تجارت، بیوپار یا رابطہ کی آزادی پر ایسی پابندیاں عائد کر سکے گا جو مفاد عامہ کے لیے ضروری ہوں۔ وفاق کوئی ایسا قانون بنا سکے گا یا کوئی ایسی انتظامی کارروائی کر سکے گا جس سے صوبے میں کسی نوع یا کسی قسم کی اشیا کے داخلے یا اس صوبے سے برآمدگی پر پابندی عائد کی گئی ہو۔

6- **وفاق کی رضامندی:** وفاق کی رضامندی سے ہی کوئی صوبہ اپنی اسمبلی سے کوئی ایسا ایکٹ جو صحت عامہ، امن و امان، اخلاق عامہ، جانوروں یا پودوں کو بیماری سے محفوظ رکھنے یا اس صوبے میں کسی ضروری شے کی قلت کو روکنے یا کم کرنے کی غرض سے ہو، منظور کروا سکتا ہے۔

سوال 6: صوبائی اور مقامی حکومتوں کے باہمی تعلقات کی وضاحت کریں۔ (LHR. GI. 2023) (BWP. GI. 2024)

جواب: صوبائی اور مقامی حکومتوں کے باہمی تعلقات

1- **مقامی حکومتوں کا تحفظ:** 1973ء کے آئین کی شق A-140 کے تحت پاکستان میں مقامی حکومتوں کو تحفظ دیا گیا ہے۔ اس شق کے مطابق ہر صوبائی حکومت کے لیے لازم ہے کہ وہ مقامی حکومتیں قائم کرے اور ان میں سیاسی، انتظامی اور معاشی اختیارات اور ذمہ داریاں تقسیم کرے۔

2- **مقامی حکومتوں کا قیام:** اگست 2001ء میں صدارتی حکم کے تحت مقامی حکومتیں قائم کی گئیں اور سیاسی، انتظامی و معاشی اختیارات مقامی حکومتوں کو منتقل کیے گئے تا کہ عام شہری کو ضروری خدمات کے ضمن میں بااختیار بنایا جائے۔

3- **اختیارات کی تقسیم:** مقامی حکومتوں کے نظام میں وفاقی حکومت کے اختیارات جوں کے توں رہے جب کہ صوبائی حکومتوں کے اختیارات اور ذمہ داریوں کو مقامی حکومتوں میں تقسیم کیا گیا۔ اس نظام کے تحت کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور ضلع مجسٹریٹ کے عہدوں کو ختم کر کے اختیارات ناظم و نائب ناظم کے حوالے کر دیے گئے۔ حالاں کہ کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور ضلعی مجسٹریٹ صوبائی حکومتوں کے نمائندوں کے طور پر کام کر رہے تھے۔ اس طرح ضلعی انتظامیہ پر صوبوں کی بجائے مقامی حکومتوں کو کنٹرول حاصل ہو گیا۔

4- **تفویض کردہ اختیارات:** اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ کے تحت صوبائی حکومتوں نے اپنے اختیارات مقامی حکومتوں کو تفویض کیے تھے، اس لیے صوبائی حکومتوں کو مقامی حکومتیں معطل کرنے کا اختیار حاصل تھا یعنی اپنا اختیار واپس بھی لے سکتی تھیں۔ مقامی حکومتوں کو اپنے وسائل بڑھانے کے لیے ٹیکس لگانے یا ٹیکس میں اضافہ کرنے کی اجازت بھی صوبائی حکومتوں سے لینا پڑتی تھی۔ اسی طرح مقامی حکومتوں میں اہم عہدوں پر افسران کا تقرر بھی صوبائی حکومتیں کیا کرتی تھیں۔

5- **صوبائی حکومتوں کو اختیارات کی منتقلی:** اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ کے تحت کوئی ضلعی حکومت ایسی نہ تھی جو خود مختار ہو یا جس پر صوبائی حکومت کو اختیار حاصل نہ ہو۔ اسی لیے جلد ہی مقامی حکومتوں کو ختم کر دیا گیا اور کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور ضلع مجسٹریٹ کے عہدے بحال کر دیے گئے اور تمام اختیارات صوبائی حکومتوں کو واپس کر دیے گئے۔

6- **ضلعی ناظم کا کردار:** اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ میں ضلعی ناظم کا کردار بھی بہت اہم تھا۔ وہ کسی نہ کسی سیاسی جماعت سے وابستہ تھا اسی لیے وہ فنڈز کی تقسیم بھی اپنی یا اپنی جماعت کی مرضی سے کرتا تھا جس سے مقامی حکومتوں پر برے اثرات مرتب ہوئے۔ اگر صوبے میں مخالف سیاسی جماعت کی حکومت ہوتی تو ضلعی ناظم اپنا کام جاری نہ رکھ سکتا تھا اور مجبوراً اسے مستعفی ہونا پڑتا تھا۔

7- **ضلعی پولیس افسران کی تقرری کا اختیار:** اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ کے تحت ضلعی پولیس افسران کا تقرر بھی صوبائی حکومتیں کیا کرتی تھیں اور افسران کو بھی یہ تاثر نہ دیا گیا کہ وہ مقامی حکومتوں کے ملازمین ہیں اور نہ ان کو مقامی حکومتوں کے احکامات ماننے کے لیے مجبور کیا گیا۔ ان کے تبادلہ کا اختیار بھی صوبائی حکومتوں کے پاس تھا۔ لہٰذا وہ صوبائی حکومتوں کے وفادار کے طور پر کام کرتے رہے۔

8- **مقامی حکومتوں کے نظام میں تبدیلی:** جون 2005ء میں مقامی حکومتوں کے نظام میں تبدیلی کی گئی اور مقامی حکومتوں کے اختیارات صوبوں کو دیے گئے۔ وزیر اعلیٰ تمام اختیارات کا مالک بن گیا اور اسے ضلعی ناظم یا ضلعی حکومت کی تجاویز کو مسترد کرنے اور ضلعی ناظم کو ہٹانے کا اختیار بھی حاصل ہو گیا۔

9- **وسائل کی تقسیم:** ان تبدیلیوں کے ساتھ صوبائی حکومتیں صوبائی وسائل مقامی حکومتوں میں تقسیم کرنے کی پابند نہ رہیں جب کہ مقامی حکومتوں کو اپنے منصوبے مکمل کرنے کے لیے مالی وسائل (فنڈز) کی ضرورت ہوتی تھی۔ وسائل نہ ہونے کی وجہ سے مقامی حکومتوں کے منصوبے دھرے کے دھرے رہ جاتے تھے۔

10- **محکمہ جات کی حوالگی:** اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ کے تحت بہت سے محکمے ضلعی حکومتوں کے حوالے نہیں کیے گئے مثلاً پولیس کا محکمہ اور زراعت کا محکمہ جس سے مقامی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی کھینچا تانی شروع ہو گئی اور ان کے باہمی تعلقات خراب ہو گئے۔ دراصل دونوں حکومتیں مل کر کوئی کام کرنے کے لیے تیار نہ تھیں۔

سوال 7: مقامی حکومتوں کے مختلف درجات کا ڈھانچا تحریر کریں۔ (DGK. GI. 2024)

جواب: 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 140-A کے تحت صوبائی حکومتوں پر لازم قرار دیا گیا کہ وہ مقامی حکومتیں قائم کریں اور انھیں مالیاتی اور انتظامی اختیارات دیں۔ 2013ء میں تمام صوبوں نے مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے ایکٹ پاس کیے جن کے مطابق دیہی علاقوں میں دو درجاتی نظام جب کہ خیبر پختونخوا میں تین درجاتی نظام قائم کیا گیا جس میں ضلعی اور تحصیل یونین کونسل کی حکومتیں شامل ہیں جب کہ شہری علاقے میں تین درجاتی نظام بنایا گیا جس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیاں شامل ہیں۔ مقامی حکومتوں کے مختلف درجات کے ڈھانچے کی تفصیل حسب ذیل ہے:

دیہی علاقے

1- ولیج نیبرہڈ/ یونین کونسل

یہ چیئرمین یا چیئرپرسن، وائس چیئرمین اور چھے جنرل کونسلرز پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان کا انتخاب عوام براہ راست پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں چار سال کے لیے جب کہ خیبر پختونخوا میں تین سال کے لیے کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ خواتین اور ایک ایک نوجوان، کسان اور غیر مسلم ممبران ہوتے ہیں۔

چیف آفیسر: چیئرمین یا چیئرپرسن کونسل کا سربراہ ہوتا ہے اور اس کی غیر حاضری میں وائس چیئرمین یا چیئرپرسن فرائض سرانجام دیتا ہے۔

2- ضلع کونسل/تحصیل کونسل

ضلع یا تحصیل کی تمام یونین کونسل یا ولیج نیبر ہڈ کونسل کے براہ راست منتخب کردہ چیئرمین بلحاظ عہدہ ضلع کونسل کے ممبر ہوتے ہیں۔ان کے علاوہ کم از کم پندرہ خواتین، تین کسان، پانچ غیر مسلم اور ایک نوجوان اور ٹیکنو کریٹ ممبران شامل ہیں۔صوبہ خیبر پختونخوا میں ضلع کونسل کی جگہ تحصیل کونسل کو اپنایا گیا ہے، جن کے ارکان اور چیئرمین کا انتخاب براہ راست ہوتا ہے۔ ضلع کونسل کے ارکان چیئرمین اور وائس چیئرمین کا انتخاب کرتے ہیں اور ضلع کونسل کی ایک کابینہ ہوتی ہے جس کا سربراہ چیئرمین ہوتا ہے۔اس کے ارکان میں تعلیم، صحت، انتظامیہ کے ماہر اور ایک مذہبی عالم (سکالر) شامل ہوتے ہیں۔

چیف آفیسر: چیف آفیسر ضلع کونسل کے سیکرٹری کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ سینئر سرکاری ملازم ہوتا ہے۔ یہ ضلع کے تمام محکموں کی نگرانی کرتا ہے اور ضلع کے تمام ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی بھی اسی کے ذمے ہے۔

شہری علاقے

1- میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی

میونسپل یا ٹاؤن میں واقع تمام حلقوں (Wards) سے براہ راست منتخب کردہ ارکان (کونسلرز) بلحاظ عہدہ کمیٹی کے ممبر ہوتے ہیں۔ان کے علاوہ پانچ خواتین، تین غیر مسلم اور دو لیبر ورکر اور ایک نوجوان شامل ہوتے ہیں۔ کمیٹی کے پہلے اجلاس میں چیئرمین اور وائس چیئرمین کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ چیئرمین کمیٹی کا سربراہ ہوتا ہے اور اس کی غیر حاضری میں وائس چیئرمین کام کرتا ہے۔

چیف آفیسر: یہ چھوٹے درجے کا سرکاری ملازم ہوتا ہے۔ یہ تمام محکموں میں رابطہ قائم کرتا ہے اور تمام امور کی نگرانی کرتا ہے۔

2- میونسپل کارپوریشن

میونسپل کارپوریشن میں واقع تمام میونسپل یا ٹاؤن کے براہ راست منتخب کردہ چیئرمین بلحاظ عہدہ کارپوریشن کے ممبر ہوتے ہیں۔ان کے علاوہ پانچ خواتین، پانچ غیر مسلم، دو ورکرز، دو ٹیکنو کریٹ اور ایک نوجوان ممبر شامل ہوتے ہیں۔ کارپوریشن اپنے پہلے اجلاس میں میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب کرتی ہے۔ میئر کی غیر حاضری میں ڈپٹی میئر کام کرتا ہے۔

چیف آفیسر: چیف آفیسر درمیانہ درجے کا سرکاری ملازم ہوتا ہے جو تمام محکموں میں رابطہ رکھتا ہے اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی بھی کرتا ہے۔

3- میٹروپولیٹن کارپوریشن

میٹروپولیٹن کارپوریشن میں واقع تمام ٹاؤن کمیٹیوں کے براہ راست منتخب کردہ چیئرمین بلحاظ عہدہ کارپوریشن کے ممبر ہوتے ہیں۔ان کے علاوہ مخصوص نشستیں جن میں پچیس خواتین، پانچ ورکرز، دو نوجوانوں اور دس غیر مسلموں کے لیے مخصوص ہوتی ہیں۔ میٹروپولیٹن کے پہلے اجلاس میں لارڈ میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب مشترکہ پینل میں کارپوریشن کے موجود ارکان اکثریت سے کرتے ہیں۔ لارڈ میئر میٹروپولیٹن کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے اور اس کی عدم موجودگی میں ڈپٹی میئر کام کرتا ہے۔

چیف آفیسر: چیف آفیسر اعلیٰ درجے کا سرکاری ملازم ہوتا ہے جو تمام محکموں کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ تمام محکموں میں رابطہ قائم کرتا ہے اور ترقیاتی کاموں کی نگرانی بھی اسی کے ذمہ ہوتی ہے۔

سوال 8: مختلف سطح پر مقامی حکومتوں کے فرائض تحریر کریں۔ (DGK. GII, BWP. GII, 2023) (GRW. GI, 2024)

جواب: یونین کونسل/ ولیج نیبر ہڈ کونسل کے فرائض

1- کونسل کا بجٹ منظور کرنا اور ٹیکس یا فیس کی منظوری دینا۔
2- پنچائت کے ممبر مقرر کرنا اور ان کی کارکردگی کی نگرانی کرنا۔
3- عوامی راستے، گلیاں، قبرستان، باغ اور کھیلوں کے میدان کو بحال کرنا۔
4- عوامی راستوں اور گلیوں میں روشنی کا بندوبست کرنا۔
5- پینے کے پانی کے لیے کنویں، ٹیوب ویل اور پانی کے ٹینک وغیرہ قائم کرنا اور ان کو بحال رکھنا۔
6- مویشیوں کے لیے چراگاہوں اور پینے کے پانی کا بندوبست کرنا۔
7- متعلقہ علاقے کے رہائشیوں کی صحت اور ان کے تحفظ کا بندوبست کرنا۔
8- ضلع کونسل کی منظوری سے صنعت، زراعت اور تجارتی مارکیٹوں کا بندوبست کرنا۔
9- یونین یا ولیج کونسل کے قوانین اور بائی لاز کو لاگو کرنا۔

ضلع یا تحصیل کونسل کے فرائض

1- بائی لاز اور ٹیکسوں کی منظوری دینا اور سالانہ بجٹ منظور کرنا اور لاگو کرنا۔
2- شہریوں میں فلاحی کاموں اور معاشرتی اصلاح کا جذبہ پیدا کرنا۔
3- ضلع یا تحصیل کے افسران کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔
4- عوامی سڑکوں اور راستوں سے تجاوزات ہٹانا اور روشنی کا بندوبست کرنا۔
5- مویشی منڈیاں اور عوامی میلے منعقد کرنا اور کھیلوں کا بندوبست کرنا۔
6- طوفان، سیلاب، زلزلہ اور دیگر قدرتی آفات کی صورت میں لوگوں کی مدد کرنا۔
7- یتیموں، بیواؤں، نادار اور معذور لوگوں کی مدد کرنا۔
8- پلوں اور دیگر عوامی عمارتوں کی تعمیر کرنا۔
9- صنعت، زراعت اور تجارتی مارکیٹوں کے لیے زمین مہیا کرنا۔
10- ضلع کی ترقی کے لیے دیگر سرگرمیاں انجام دینا۔
11- دیہی علاقوں میں پینے کے پانی اور کھیتوں میں پانی مہیا کرنے کے لیے یونین کونسلوں کی مدد کرنا۔

میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی کے فرائض

1- ترقیاتی منصوبے بنانا، ان کی منظوری دینا اور ان کے لیے مالیات کا بندوبست کرنا۔
2- مقامی زمینوں کی تقسیم اور ان کے استعمال کا بندوبست کرنا۔
3- صنعت، زراعت اور تجارتی مارکیٹوں کے لیے زمین مہیا کرنا اور ان کا بندوبست کرنا۔
4- پارک بنانا، کھیلوں کے لیے میدان اور قبرستانوں کے لیے جگہ مخصوص کرنا۔
5- سڑکوں اور گلیوں کا بندوبست کرنا اور ان کو بحال رکھنا۔
6- پینے کے پانی کا بندوبست کرنا اور گندے پانی کے نکاس کا انتظام کرنا۔
7- ٹیکس اور فیسوں کی منظوری دینا اور ان کو وصول کرنا۔
8- مویشی منڈیاں قائم کرنا اور مویشی میلے منعقد کرنا۔
9- کھیلوں کے میدان کا بندوبست کرنا اور ثقافتی میلے منعقد کرنا۔
10- میونسپل قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینا۔
11- میونسپل کمیٹی کے لیے قوانین اور بائی لاز بنانا اور ان کو لاگو کرنا۔

میٹروپولیٹن/میونسپل کارپوریشن کے فرائض

1- زمین کے منصوبے، ماحولیات کے منصوبے اور شہری منصوبوں کی منظوری دینا۔
2- قوانین اور بائی لاز کی منظوری دینا اور ان کو لاگو کرنا۔
3- رہائشی کالونیاں، مارکیٹیں، سڑکیں اور عوامی مفادات کے منصوبے بنانا اور لاگو کرنا۔
4- عوامی ٹریفک کے نظام کو درست کرنا، پل، فلائی اوور، انڈر پاس بنانا اور بحال رکھنا، علاقے کو خوب صورت بنانا اور بحال رکھنا۔
5- پینے کے پانی کے ذخائر بنانا اور بحال رکھنا، گندے پانی کے اخراج کا بندوبست کرنا۔
6- صنعت، زراعت اور مارکیٹوں کے لیے جگہ مہیا کرنا، پارک بنانا اور انھیں بحال رکھنا اور ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرنا۔
7- میونسپل قوانین اور بائی لاز بنانا اور لاگو کرنا۔
8- شہری علاقوں میں سڑکوں اور راستوں سے تجاوزات ہٹانا اور ماحولیات کو بحال رکھنا۔
9- لائبریریاں، عجائب گھر اور مصوری کے مراکز قائم کرنا اور انھیں بحال رکھنا۔
10- بجٹ بنانا اور اسے منظور کرنا، منصوبے بنانا اور ان کے لیے رقوم فراہم کرنا، ٹیکسوں اور فیسوں کی منظوری دینا اور وصول کرنا۔
11- کھیلوں کا بندوبست کرنا اور ثقافتی میلوں اور مویشی منڈیوں کو منعقد کرنے کے لیے بندوبست کرنا۔
12- ہر قسم کے لائسنس، پرمٹ اور اجازت نامے جاری کرنا۔
13- بیواؤں، یتیموں، معذوروں اور قدرتی آفات کے متاثرین کی مدد کرنا۔
14- میونسپل قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینا۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: ذیل میں دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

-i وفاق جس کے نام سے اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے: (MLN. GI, SWL. GII, 2023) (GRW. GII, RWP. GII, 2024)

(الف) گورنر (ب) صدر (ج) لارڈ میئر (د) میئر

-ii صوبائی فرائض کی انجام دہی کے لیے جو ادارہ قانون سازی کرتا ہے: (GRW. GI, MLN. GII, SGD. GI, 2023) (LHR. GI, FSD. GI, DGK. GI, 2024)

(الف) قومی اسمبلی (ب) سینٹ (ج) صوبائی اسمبلی (د) مقامی حکومتیں

-iii کشمیر کونسل کے ارکان کی تعداد ہے: (BWP. GII, 2023) (RWP. GI, 2024)

(الف) 12 (ب) 14 (ج) 16 (د) 18

-iv گلگت بلتستان کونسل کے ارکان کی تعداد ہے: (MLN. GII, SWL. GII, 2024)

(الف) 12 (ب) 14 (ج) 16 (د) 18

-v آزاد جموں وکشمیر کی سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد ہے: (DGK. GI, 2023) (SGD. GI, DGK. GI, BWP. GII, 2024)

(الف) 3 (ب) 4 (ج) 5 (د) 6

-vi پاکستان کی قومی سلامتی کونسل کی صدارت کرتا ہے: (LHR. GII, GRW. GI, RWP. GI, DGK. GII, BWP. GI, 2023) (LHR. GI, SGD. GI, RWP. GI, BWP. GII, 2024)

(الف) صدر (ب) وزیراعظم (ج) چیف آف آرمی سٹاف (د) چیف آف ائیر سٹاف

-vii 1973ء کے آئین کی جس شق کے تحت مقامی حکومتوں کو تحفظ دیا گیا ہے: (FSD. GII, BWP. GII, 2023) (GRW. GII, FSD. GI & II, 2024)

(الف) 140-A (ب) 140-B (ج) 140-C (د) 140-D

-viii پاکستان میں مقامی حکومتوں کے نظام میں تبدیلی لائی گئی: (MLN. GII, SWL. GI, DGK. GII, 2024)

(الف) 2001ء میں (ب) 2003ء میں (ج) 2005ء میں (د) 2007ء میں

-ix NFC ایوارڈ کا اجرا کرتی ہے:

(الف) مشترکہ مفادات کی کونسل (ب) نیشنل اکنامک کونسل (ج) قومی سلامتی کونسل (د) مقامی حکومت

-x میٹروپولیٹن کارپوریشن کا سربراہ ہوتا ہے: (LHR. GI, SWL. GI, RWP. GII, 2023) (MLN. GI, RWP. GII, 2024)

(الف) چیئرمین (ب) چیئرپرسن (ج) لارڈ میئر (د) میئر

جوابات

-i صدر	-ii صوبائی اسمبلی	-iii 14	-iv 12	-v 4
-vi وزیراعظم	-vii 140-A	-viii 2005ء میں	-ix مشترکہ مفادات کی کونسل	-x لارڈ میئر

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

-i کشمیر کونسل کے ممبران کی تعداد بتائیں۔ (GRW. GI, & GII, MLN. GI, SWL. GII, 2023) (MLN. GII, RWP. GI, 2024)

جواب: کشمیر کونسل کے ممبران کی تعداد چودہ ہے جس میں سے آٹھ ممبران آزاد جموں وکشمیر سے ہوتے ہیں اور چھے ممبران حکومت پاکستان کے نمائندے ہوتے ہیں۔

-ii گلگت بلتستان کونسل کا چیئرمین کون ہوتا ہے؟ (GRW. GI, FSD. GII, SWL. GI, & GII, RWP. GI, 2023) (MLN. GII, RWP. GI, 2024)

جواب: گلگت بلتستان کونسل کا چیئرمین وزیراعظم پاکستان ہوتا ہے۔

-iii کون سے آرٹیکل کے تحت صوبائی حکومتیں انتظامی اختیار استعمال کرتی ہیں؟ تجزیہ کریں۔ (DGK. GI, BWP. GI, 2023) (SGD. GI, BWP. GI, 2024)

جواب: 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 140-A کے تحت صوبائی حکومتوں پر لازم قرار پایا کہ وہ مقامی حکومتیں قائم کریں اور ان کو مالیاتی اور انتظامی اختیارات دیں۔ 2013ء میں تمام صوبوں نے مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے ایکٹ پاس کیے جن کے مطابق دیہی علاقوں میں دو درجاتی نظام جب کہ

خیبر پختونخوا میں تین درجاتی نظام قائم کیا گیا جس میں ضلعی اور تحصیل یونین کونسل کی حکومتیں شامل ہیں جب کہ شہری علاقے میں تین درجاتی نظام بنایا گیا جس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیاں شامل ہیں۔

-iv آزاد جموں و کشمیر کی ہائی کورٹ کے سرکٹ بینچ کہاں کہاں قائم ہیں؟

جواب: آزاد جموں و کشمیر کی ہائی کورٹ کے تین سرکٹ بینچ ہیں جو کوٹلی، میرپور اور راولاکوٹ میں قائم ہیں۔

-v مقامی حکومتوں کے مختلف درجات بتائیں۔ (MLN. GI, SWL. GI, SGD. GII, RWP. GII, BWP. GII, 2023) (MLN. GI, DGK. GI & II, 2024)

جواب: مقامی حکومتیں دیہی اور شہری علاقوں پر مشتمل ہیں، دیہی علاقے دو درجاتی نظام یعنی یونین کونسل / ولیج میبر ہڈ، ضلع کونسل/تحصیل کونسل اور چیف آفیسر پر مشتمل ہوتی ہے جب کہ شہری علاقے میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی اور چیف آفیسر، میونسپل کارپوریشن اور چیف آفیسر، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور چیف آفیسر پر مشتمل ہوتی ہے۔

-vi چیف آفیسر کیا فرائض سرانجام دیتا ہے؟ (LHR. GI, GRW. GII, SGD. GI, & GII, BWP. GII, 2023) (LHR. GI, MLN. GI, SWL. GII, 2024)

جواب: چیف آفیسر ایک سرکاری ملازم ہوتا ہے جو تمام محکموں کی نگرانی کرتا ہے اور ان کے درمیان رابطہ قائم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ وہ یہ ترقیاتی کاموں کی بھی نگرانی کرتا ہے۔

-vii آزاد جموں و کشمیر کے صدر کی حیثیت بتائیں۔ (MLN. GII, SWL. GII, RWP. GII, DGK. GII, BWP. GII, 2023) (MLN. GII, RWP. GI, 2024)

جواب: آزاد جموں و کشمیر کا صدر ایک آئینی سربراہ ہوتا ہے جس کا انتخاب کشمیر قانون ساز اسمبلی پانچ سال کے لیے کرتی ہے۔

-viii سپریم اپیلٹ کورٹ کہاں قائم کی گئی ہے؟ (MLN. GI, DGK. GI, 2023) (GRW. GI, FSD. GI, SWL. GI, 2024)

جواب: سپریم اپیلٹ کورٹ گلگت بلتستان میں قائم کی گئی ہے جو ایک چیف جج اور دو ججوں پر مشتمل ہے۔ جن کا تقرر وزیراعظم پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے۔ اس کا درجہ سپریم کورٹ کے برابر ہے اور چیف کورٹ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کا فیصلہ کرتی ہے۔

سوال 3: تفصیل سے جواب دیں۔

-i 1973ء کے آئین کے تحت وفاق کے فرائض بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 1

-ii گلگت بلتستان کا انتظامی ڈھانچا اور فرائض بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 3

-iii وفاقی و صوبائی حکومتوں کے تعلق کی نوعیت کا تجزیہ کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 4

-iv صوبائی و مقامی حکومتوں کے باہمی تعلقات واضح کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 6

-v پاکستان میں صوبوں کے فرائض کا جائزہ لیں۔ جواب: دیکھیے سوال 1

-vi پاکستان میں ضلعی یا تحصیل کونسل کے فرائض بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 8

-vii پاکستان میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے فرائض واضح کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 8

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

-1 وفاق کے تمام فرائض سرانجام دینے کے لیے جو ادارہ قانون سازی کرتا ہے:

(A) قومی اسمبلی (B) سینٹ (C) مجلس شوریٰ (D) قائمہ کمیٹی

-2 صوبے جس کے نام سے اپنے فرائض استعمال کرتے ہیں: (MLN. GI, 2024)

(A) سیکرٹری (B) وزیراعلیٰ (C) وزیراعظم (D) گورنر

-3 وفاق میں وزارت کا انتظامی سربراہ کون ہوتا ہے؟ (FSD. GII, SWL. GII, BWP. GII, 2023) (BWP. GI, 2024)

(A) وزیر (B) سیکرٹری (C) ایڈیشنل سیکرٹری (D) جوائنٹ سیکرٹری

4- وفاق کا سربراہ ہوتا ہے: (FSD. GI, 2023)
(A) وزیراعظم (B) صدر (C) گورنر (D) چیف سیکرٹری

5- صوبے کا سربراہ ہوتا ہے: (LHR. GI, 2023)
(A) وزیراعلیٰ (B) گورنر (C) صدر (D) سپیکر

6- گورنر کو نامزد کرتا ہے: (LHR. GII, 2024)
(A) وزیراعظم (B) صدر (C) چیف جسٹس (D) سپیکر قومی اسمبلی

7- 1973ء کے آئین کی کس شق کے تحت مقامی حکومتوں کو تحفظ دیا گیا ہے؟ (FSD. GII, BWP. GII, 2023)
(A) 140-B (B) 140-A (C) 140-C (D) 140-D

8- جو ادارہ وزیراعلیٰ کا انتخاب کرتا ہے:
(A) سینٹ (B) قومی اسمبلی (C) صوبائی اسمبلی (D) ہائی کورٹ

9- وزیراعظم جس ادارے کے سامنے جواب دہ ہے:
(A) سینٹ (B) قومی اسمبلی (C) صوبائی اسمبلی (D) سپریم کورٹ

10- وزیراعلیٰ جس ادارے کے سامنے جواب دہ ہے:
(A) صوبائی اسمبلی (B) سپریم کورٹ (C) ہائی کورٹ (D) قومی اسمبلی

11- وفاقی کابینہ جس کی نگرانی میں کام کرتی ہے:
(A) صدر (B) وزیراعظم (C) قومی اسمبلی (D) سینٹ

12- صوبائی کابینہ جس کی نگرانی میں کام کرتی ہے:
(A) گورنر (B) صوبائی اسمبلی (C) چیف سیکرٹری (D) وزیراعلیٰ

13- صدر جس کے مشورے پر عمل درآمد کرنے کا پابند ہے:
(A) وزیراعظم (B) چیف جسٹس (C) سپیکر قومی اسمبلی (D) چیئرمین سینٹ

14- آزاد کشمیر ریاست کا سب سے اعلیٰ ادارہ ہے:
(A) سپریم کورٹ (B) ہائی کورٹ (C) کشمیر کونسل (D) کشمیر کمیٹی

15- کشمیر کونسل میں آزاد جموں و کشمیر کے ارکان کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 8 (B) 7 (C) 6 (D) 5

16- کشمیر کونسل میں پاکستان کے نمائندہ ارکان کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

17- کشمیر کونسل میں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ارکان ہوتے ہیں:
(A) 5 (B) 6 (C) 7 (D) 8

18- صدر آزاد جموں و کشمیر کا انتخاب جتنے عرصہ کے لیے کیا جاتا ہے: (BWP. GI, 2024)
(A) پانچ سال (B) چار سال (C) تین سال (D) چھے سال

19- آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے جتنے ایوان ہوتے ہیں:
(A) تین (B) دو (C) ایک (D) چار

20- آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی واقع ہے:
(A) حیدرآباد میں (B) مظفرآباد میں (C) اسلام آباد میں (D) میرپور میں

-21 آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 50 (B) 51 (C) 52 (D) 53

-22 آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد جنہیں براہ راست عوام منتخب کرتی ہے:
(A) 44 (B) 45 (C) 46 (D) 47

-23 آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں خواتین کے لیے مخصوص نشستوں کی تعداد ہے:
(A) 5 (B) 6 (C) 7 (D) 4

-24 کشمیر کی قانون ساز اسمبلی جتنی مدت کے لیے منتخب کی جاتی ہے:
(A) 5 سال (B) 4 سال (C) 3 سال (D) 6 سال

-25 2009ء میں شمالی علاقہ جات کو نام دیا گیا: (SD. GI, 2023)
(A) گلگت (B) بلتستان (C) گلگت بلتستان (D) ان میں سے کوئی نہیں

-26 گلگت بلتستان کے جتنے ارکان وزیر اعظم پاکستان منتخب کرتا ہے:
(A) 5 (B) 6 (C) 7 (D) 8

-27 گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی جتنے ارکان منتخب کرتی ہے:
(A) 5 (B) 8 (C) 7 (D) 6

-28 وزیر اعظم پاکستان گلگت بلتستان کونسل کا ہوتا ہے:
(A) صدر (B) چیئر مین (C) ڈپٹی چیئر مین (D) سیکرٹری

-29 گلگت بلتستان صوبے کا آئینی سربراہ ہوتا ہے:
(A) صدر (B) وزیر اعظم (C) گورنر (D) سیکرٹری

-30 گلگت بلتستان کی انتظامیہ کا سربراہ ہوتا ہے:
(A) وزیر اعلیٰ (B) وزیر اعظم (C) صدر (D) گورنر

-31 گلگت قانون ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد ہوتی ہے: (SD. GII, 2024)
(A) 30 (B) 31 (C) 32 (D) 33

-32 گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے جتنے ارکان براہ راست منتخب کیے جاتے ہیں:
(A) 23 (B) 24 (C) 25 (D) 26

-33 گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی میں خواتین کے لیے مخصوص نشستوں کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

-34 گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی میں ٹیکنو کریٹس کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

-35 چیف کورٹ گلگت بلتستان قائم کی گئی:
(A) 2009ء میں (B) 2010ء میں (C) 2011ء میں (D) 2012ء میں

-36 چیف کورٹ آف اپیل کا دوسرا نام ہے:
(A) چیف کورٹ (B) ہائی کورٹ (C) سپریم کورٹ (D) شرعی عدالت

-37 سپریم اپیلٹ کورٹ میں ججز کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 2 (B) 5 (C) 4 (D) 3

-38 سپریم اپیلٹ کورٹ کے ججز کی مدت میعاد ہوتی ہے:
(A) 2 سال (B) 3 سال (C) 4 سال (D) 5 سال

-39 گلگت بلتستان اضلاع پر مشتمل ہے: (SGD. GII, 2023) (FSD. GII, 2024)
(A) 12 (B) 16 (C) 10 (D) 14

-40 نیشنل اکنامک کونسل بنانے کا اختیار جس کے پاس ہوتا ہے: (GRW. GI, 2024)
(A) صدر (B) وزیراعظم (C) وفاقی کابینہ (D) وزیرخزانہ

-41 نیشنل اکنامک کونسل کا چیئرمین ہوتا ہے:
(A) صدر (B) وزیراعظم (C) وزیرخزانہ (D) سیکرٹری خزانہ

-42 قومی سلامتی کونسل کی صدارت کرتا ہے:
(A) وزیراعظم (B) کورکمانڈر (C) آرمی چیف (D) صدر

-43 آئین کا آرٹیکل جس کے تحت کوئی صوبائی حکومت اپنا اختیار وفاقی حکومت یا وفاقی ادارہ کو سونپ سکتی ہے:
(A) 145 (B) 146 (C) 147 (D) 148

-44 میٹروپولیٹن کارپوریشن میں غیر مسلموں کے لیے مخصوص نشستوں کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 8 (B) 9 (C) 10 (D) 11

-45 صدارتی حکم کے تحت مقامی حکومتوں کو قائم کیا گیا:
(A) 1999ء میں (B) 2001ء میں (C) 2002ء میں (D) 2003ء میں

-46 مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے تمام صوبوں نے ایکٹ پاس کیے:
(A) 2011ء میں (B) 2012ء میں (C) 2013ء میں (D) 2014ء میں

-47 ویلیج میبر ہڈ/یونین کونسل میں جنرل کونسلرز کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 5 (B) 6 (C) 7 (D) 8

-48 خیبر پختونخوا میں جنرل کونسلرز کو منتخب کیا جاتا ہے:
(A) 3 سال کے لیے (B) 4 سال کے لیے (C) 5 سال کے لیے (D) 6 سال کے لیے

-49 پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں جنرل کونسلرز کا انتخاب کیا جاتا ہے:
(A) 2 سال کے لیے (B) 3 سال کے لیے (C) 4 سال کے لیے (D) 5 سال کے لیے

-50 ضلع کونسل/تحصیل کونسل میں خواتین کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 15 (B) 14 (C) 13 (D) 12

-51 چیف آفیسر ضلع کونسل کا ہوتا ہے:
(A) چیئرمین (B) صدر (C) وائس چیئرمین (D) سیکرٹری

-52 میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی میں خواتین ارکان کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 3 (B) 4 (C) 5 (D) 6

-53 میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی میں غیر مسلم ارکان کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

-54 میونسپل کارپوریشن میں غیر مسلم ارکان کی تعداد ہوتی ہے:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

-55 میٹروپولیٹن کارپوریشن میں خواتین کی مخصوص نشستوں کی تعداد ہوتی ہے:

(A) 5 (B) 4 (C) 3 (D) 2

-56 میٹروپولیٹن کارپوریشن میں نوجوانوں کے لیے مخصوص نشستوں کی تعداد ہوتی ہے:

(A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

جوابات

A -10	B -9	C -8	B -7	B -6	B -5	B -4	B -3	D -2	C -1
B -20	C -19	A -18	B -17	C -16	A -15	C -14	A -13	D -12	B -11
A -30	C -29	B -28	D -27	B -26	C -25	A -24	A -23	B -22	D -21
A -40	D -39	B -38	D -37	A -36	A -35	B -34	C -33	B -32	D -31
A -50	C -49	A -48	B -47	C -46	B -45	C -44	C -43	A -42	B -41
				B -56	A -55	D -54	B -53	C -52	D -51

اضافی مختصر جوابی سوالات

-1 وفاق ملکی معیشت کی بحالی کے لیے کیا کام سرانجام دیتا ہے؟

جواب: وفاق ملکی معیشت کی بحالی کے لیے ٹیکس عائد کرتا ہے۔

-2 وفاق ملکی دفاع کے لیے کیا کرتا ہے؟

جواب: وفاق ملکی دفاع کے لیے فوج رکھتا ہے اور ضرورت کے وقت جنگ کا اعلان کرتا ہے۔

-3 صوبے کون کون سی معاشرتی خدمات کے ذمہ دار ہیں؟

جواب: صوبے تعلیم، صحت اور سماجی ترقی کے ذمہ دار ہیں۔

-4 معاشی ترقی کے لیے صوبے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: صوبے معاشی ترقی کے لیے زراعت اور آب پاشی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور سڑکیں وغیرہ بناتے ہیں۔

-5 وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے فرائض میں دو فرق بیان کیجیے۔ (SGD. GI & II, 2024)

جواب: -1 وفاقی حکومت کا دائرہ کار پورے ملک پر محیط ہوتا ہے جب کہ صوبائی حکومتوں کا اختیار متعلقہ صوبے تک محدود ہوتا ہے۔

-2 وفاق کا سربراہ منتخب صدر ہوتا ہے جب کہ صوبے کا سربراہ گورنر ہوتا ہے جو صدر کا نامزد کردہ ہوتا ہے۔

-6 وفاق کے تمام فرائض کس کے ذریعے طے پاتے ہیں؟ (DGK. GII, 2023)

جواب: وفاق کے تمام فرائض وزیراعظم اور اس کی کابینہ کے ذریعے سرانجام پاتے ہیں۔

-7 صوبائی فرائض کی انجام دہی کے لیے قوانین کون بناتا ہے؟ (RWP. GII, 2023)

جواب: صوبائی فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ صوبائی اسمبلیاں قوانین بناتی ہیں۔

-8 صوبوں کے فرائض بیان کریں۔ (RWP. GI, 2023)

جواب: (i) صوبے، اندرونی امن وامان کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ (ii) صوبے، صوبائی خزانہ کو چلانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

(iii) صوبے، وفاق کے ساتھ تعاون کرنے کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

-9 وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے انتظامی امور کون چلاتا ہے؟

جواب: وفاقی حکومت کے انتظامی امور وزیراعظم اور اس کی کابینہ چلاتے ہیں جب کہ صوبوں کے انتظامی امور وزیراعلیٰ اور اس کی کابینہ چلاتے ہیں۔

-10 پاکستان میں کون کون سی صوبائی حکومتیں قائم ہیں؟

جواب: پاکستان میں صوبائی حکومتیں، صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان، صوبہ خیبر پختونخواہ، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کی وفاقی اکائیوں کی حکومتیں قائم ہیں۔

-11 آزاد جموں و کشمیر ریاست کا نظام کون چلاتا ہے؟

جواب: آزاد جموں و کشمیر کا اپنا منتخب صدر، وزیر اعظم، قانون ساز اسمبلی اور سپریم کورٹ ہے جو ریاست کا نظام چلاتے ہیں۔

-12 آزاد جموں و کشمیر کی ہائی کورٹ کے سرکٹ بنچ کہاں کہاں ہیں؟ (FSD. GI, 2023)

جواب: آزاد جموں و کشمیر کی ایک ہائی کورٹ ہے جس کے تین سرکٹ بنچ ہیں جو کوٹلی، میر پور اور راولا کوٹ میں کام کرتے ہیں۔ ہائی کورٹ ماتحت عدلیہ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرتی ہے۔

-13 آزاد جموں و کشمیر ریاست کا انتظامی سربراہ کون ہوتا ہے؟

جواب: آزاد جموں و کشمیر ریاست کا انتظامی سربراہ وزیر اعظم ہوتا ہے اور وہ ریاست کے تمام انتظامی امور کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

-14 آزاد جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کون کون سے فرائض سرانجام دیتی ہے؟

جواب: (i) قانون سازی (ii) پالیسی بنانا (iii) بجٹ پاس کرنا

-15 آزاد جموں و کشمیر کی عدلیہ کے متعلق مختصر اً بتائیں۔

جواب: آزاد جموں و کشمیر کی اپنی سپریم کورٹ ہوتی ہے جس میں چیف جسٹس اور تین جج ہوتے ہیں۔

-16 آزاد جموں و کشمیر کی سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں کیا فرق ہے؟

جواب: آزاد جموں و کشمیر کی سپریم کورٹ تمام اپیلوں کا فیصلہ کرتی ہے جب کہ ہائی کورٹ، ماتحت عدلیہ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کا فیصلہ کرتی ہے۔

-17 شمالی علاقہ جات کو گلگت بلتستان کا نام کب اور کس نے دیا؟

جواب: پاکستان پیپلز پارٹی نے 2009ء میں شمالی علاقہ جات کو گلگت بلتستان کا نام دے کر محدود خود مختاری دی۔

-18 گلگت بلتستان انتظامیہ کا سربراہ کون ہوتا ہے اور اس کا انتخاب کون کرتا ہے؟

جواب: گلگت بلتستان انتظامیہ کا سربراہ وزیر اعلیٰ ہوتا ہے جس کا انتخاب گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کثرت رائے سے کرتی ہے۔

-19 گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کا دائرہ اختیار تحریر کریں۔

جواب: گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی اپنے ارکان میں سے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کرتی ہے اور ریاست سے متعلق ہر قسم کی قانون سازی کرتی ہے۔

-20 گلگت بلتستان کی عدلیہ کون کون سی عدالتوں پر مشتمل ہے؟

جواب: گلگت بلتستان کی عدلیہ چیف کورٹ اور سپریم اپیلٹ کورٹ پر مشتمل ہے۔

-21 گلگت بلتستان میں چیف کورٹ کو کب اختیارات دیے گئے؟

جواب: گلگت بلتستان میں چیف کورٹ کو 2009ء کے صدارتی حکم کے ماتحت اختیارت دیے گئے۔ اس کو چیف کورٹ آف اپیل بھی کہتے ہیں۔

-22 گلگت بلتستان کے عدلیہ کے نظام پر دو سطریں لکھیں۔ (RWP. GI, 2023)

جواب: گلگت بلتستان کی عدلیہ چیف کورٹ اور سپریم اپیلٹ کورٹ پر مشتمل ہے۔

چیف کورٹ: چیف کورٹ کو 2009ء کے صدارتی حکم کے تحت اختیارات دیئے گئے، اس کو چیف کورٹ آف اپیل بھی کہتے ہیں۔ اس کا درجہ ہائی کورٹ کے برابر ہے۔ اس کے فیصلوں کے خلاف اپیل سپریم اپیلٹ کورٹ میں کی جاتی ہے۔

سپریم اپیلٹ کورٹ: سپریم اپیلٹ کورٹ ایک چیف جج اور دو ججوں پر مشتمل ہے جن کا تقرر وزیر اعظم پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے۔ اس کا درجہ سپریم کورٹ کے برابر ہے۔

-23 سپریم اپیلٹ کورٹ کا درجہ کس عدالت کے برابر ہے؟

جواب: سپریم اپیلٹ کورٹ کا درجہ سپریم کورٹ کے برابر ہے اور یہ چیف کورٹ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرتی ہے۔

-24 مشترکہ مفادات کی کونسل کن افراد پر مشتمل ہوتی ہے؟

جواب: مشترکہ مفادات کی کونسل وزیر اعظم، تمام وزرائے اعلیٰ اور تین وفاقی وزرا جن کو وفاقی حکومت نامزد کرے، پر مشتمل ہوتی ہے۔

-25 وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان جھگڑوں کا فیصلہ اور وسائل کی تقسیم کون کرتا ہے؟

جواب: مشترکہ مفادات کی کونسل وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان جھگڑوں کا فیصلہ کرتی ہے اور وسائل کو تقسیم کرتی ہے۔

26- اگر کسی صوبائی حکومت کو کونسل کے فیصلوں پر اعتراض ہو تو وہ کیا کرتی ہے؟
جواب: اگر کسی صوبائی حکومت کو کونسل کے فیصلوں پر اعتراض ہو تو وہ معاملہ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بھیج سکتی ہے۔
27- پانی کی تقسیم کا جھگڑا کون حل کرتا ہے؟
جواب: اگر پانی کی تقسیم کا جھگڑا ہو تو کیس مشترکہ مفادات کی کونسل کے پاس حل کے لیے بھیجا جاتا ہے۔
28- اگر مشترکہ مفادات کی کونسل کسی مسئلہ کو حل نہ کر سکے تو اس کو کیسے حل کیا جاتا ہے؟
جواب: اگر مشترکہ مفادات کی کونسل کسی مسئلہ کو حل نہ کر سکے تو صدر کو کمیشن بنانے کا اختیار ہوتا ہے جو اس مسئلہ کو حل کرتا ہے۔
29- نیشنل اکنامک کونسل کے ممبران کون ہیں؟ (DGK. GI, 2024)
جواب: وزیراعظم پاکستان نیشنل اکنامک کونسل کے چیئرمین اور تمام صوبائی وزرائے اعلیٰ اس کے ممبر ہوتے ہیں۔
30- نیشنل اکنامک کونسل کے فرائض تحریر کریں۔
جواب: نیشنل اکنامک کونسل ملک کی معاشی صورت حال کا جائزہ لیتی ہے اور وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مناسب اقدام اٹھانے کی ہدایت کرتی ہے۔ یہ معاشی، معاشرتی اور تجارتی پالیسیاں مرتب کرتی ہے۔
31- آئین کے آرٹیکل 147 سے کیا مراد ہے؟
جواب: آئین کے آرٹیکل 147 کے مطابق کوئی صوبائی حکومت اپنا اختیار وفاقی حکومت یا وفاقی ادارہ کو سونپ سکتی ہے۔
32- آئین کے آرٹیکل 148 سے کیا مراد ہے؟
جواب: آئین کے آرٹیکل 148 کے مطابق صوبوں کے انتظامی اختیارات وفاقی حکومت استعمال کر سکتی ہے بشرطیکہ صوبائی حکومتوں کے مفاد کے خلاف نہ ہوں۔
33- آئین کے آرٹیکل 151 سے کیا مراد ہے؟
جواب: آئین کے آرٹیکل 151 کے مطابق پورے پاکستان میں تجارتی سرگرمیاں آزادانہ طور پر سرانجام پا سکتیں ہیں۔ ان میں صوبائی حکومتیں کوئی رخنہ نہیں ڈال سکتیں۔
34- آئین کے آرٹیکل 152 سے کیا مراد ہے؟
جواب: آئین کے آرٹیکل 152 کے مطابق وفاقی حکومت تمام صوبوں میں قومی منصوبوں کے لیے زمین حاصل کر سکتی ہے جس میں صوبائی حکومتیں مداخلت نہیں کر سکتیں۔
35- آئین کے آرٹیکل 159 سے کیا مراد ہے؟
جواب: آئین کے آرٹیکل 159ء کے مطابق وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کو ریڈیو اور ٹی وی کے چینل لگانے سے انکار نہیں کر سکتی مگر ایسی صورت میں حکومت اپنی شرائط عائد کر سکتی ہے۔
36- آئین کا آرٹیکل 149 کیا ہے؟ (LHR. GII, DGK. GII, 2023)
جواب: آئین کے آرٹیکل 149 کے مطابق صوبائی حکومتیں انتظامی اختیارات استعمال کر سکتی ہیں بشرطیکہ وفاقی حکومت کے انتظامی اختیارات سے ٹکراؤ نہ ہو۔
37- آئین کی اٹھارھویں ترمیم مختصراً بیان کریں۔
جواب: آئین کی اٹھارھویں ترمیم کے بعد مشترکہ اموری فہرست کو ختم کر کے اس کے تمام امور صوبوں کے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ مجلس شوریٰ وفاقی فہرست میں سے قانون سازی کر سکتی ہے جب کہ صوبائی اسمبلیاں صوبائی فہرست میں قانون سازی کر سکتی ہیں۔
38- وفاق صوبوں میں افسر شاہی کو کیوں متعین کرتا ہے؟
جواب: وفاق ہر صوبے میں مرکزی افسر شاہی کو متعین کرتا ہے تاکہ وفاق کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔
39- کیا وفاق کسی صوبے میں تجارت، بیوپار یا رابطہ کی آزادی پر پابندی لگا سکتا ہے؟
جواب: وفاق مجلس شوریٰ کے قوانین کے ذریعے سے ایک صوبہ سے کسی دوسرے صوبے میں پاکستان کے کسی حصے میں تجارت بیوپار یا رابطہ کی آزادی پر ایسی پابندیاں عائد کر سکتا ہے جو مفاد عامہ کے لیے ضروری ہیں۔
40- صوبوں میں اشیا کے داخلے یا برآمد پر پابندی کون عائد کر سکتا ہے؟
جواب: وفاق کوئی ایسا قانون بنا سکے گا یا کوئی ایسی انتظامی کارروائی کر سکے گا جس سے صوبے میں کسی نوع یا کسی قسم کی اشیا کے داخلے یا اس صوبے سے برآمدگی پر پابندی عائد کی گئی ہو۔

-41 مقامی حکومتوں کو کون کون سے اختیارات دیے گئے ہیں؟

جواب: مقامی حکومتوں کو سیاسی، انتظامی اور معاشی اختیارات دیے گئے ہیں تاکہ عام شہری کو ضروری خدمات کے ضمن میں بااختیار بنایا جائے۔

-42 قومی سلامتی کونسل کے دو فرائض بیان کیجیے۔ (FSD. GII, 2023)

جواب: 1- ملک اور صوبوں کی سلامتی کے معاملات دیکھنا۔ 2- ملکی سلامتی کی پالیسیاں مرتب کرنا۔

-43 آئین کے آرٹیکل 140-A کی اہمیت تحریر کریں۔

جواب: 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 140-A کے تحت پاکستان میں مقامی حکومتوں کو تحفظ دیا گیا ہے۔ اس شق کے مطابق ہر صوبائی حکومت کے لیے لازم ہے کہ وہ مقامی حکومتیں قائم کرے اور ان میں سیاسی، انتظامی اور معاشی اختیارات و ذمہ داریاں تقسیم کرے۔

-44 مقامی حکومتوں کے نظام میں کس کے اختیارات پر کوئی فرق نہ پڑا اور کس کے اختیارات کم ہو گئے؟

جواب: مقامی حکومتوں کے نظام میں وفاقی حکومت کے اختیارات جوں کے توں رہے جب کہ صوبائی حکومتوں کے اختیارات اور ذمہ داریوں کو مقامی حکومتوں میں تقسیم کیا گیا۔

-45 قومی سلامتی کونسل کیا فرائض ادا کرتی ہے؟ (LHR. GI, FSD. GII, 2023) (SWL. GI, 2024)

جواب: قومی سلامتی کونسل کی صدارت وزیراعظم کرتا ہے جو تمام ملک بشمول صوبوں کی سلامتی کے معاملات دیکھتی ہے اور ملکی سلامتی کی پالیسیاں مرتب کرتی ہے جس پر عمل درآمد کرنا وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر لازم ہے۔

-46 مقامی حکومتوں کے نظام میں کن عہدوں کو ختم کر دیا گیا اور کون سے نئے عہدے قائم کیے گئے؟

جواب: مقامی حکومتوں کے نظام کے تحت کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور ضلع مجسٹریٹ کے عہدوں کو ختم کر کے اختیارات ناظم اور نائب ناظم کے حوالے کر دیے گئے۔

-47 مشترکہ مفادات کی کونسل کے فرائض لکھیے۔ (LHR. GII, 2023) (FSD. GII, DGK. GII, 2024)

جواب: مشترکہ مفادات کی کونسل وزیراعظم، تمام وزرائے اعلیٰ اور تین وفاقی وزراء جن کو وفاقی حکومت نامزد کرے، پر مشتمل ہوتی ہے جو وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان جھگڑوں کو نپٹاتی ہے، وسائل کو تقسیم کرتی ہے اور NFC ایوارڈ کا اجراء کرتی ہے۔ اگر کسی صوبائی حکومت کو کونسل کے فیصلوں پر اعتراض ہو تو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بھیج سکتی ہے۔

-48 مقامی حکومتوں کے نظام میں اختیارات کی تقسیم کا منصوبہ کیا تھا؟

جواب: اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ کے تحت صوبائی حکومتوں نے اپنے اختیارات مقامی حکومتوں کو تفویض کیے تھے، اس لیے صوبائی حکومتوں کو مقامی حکومتیں معطل کرنے کا اختیار حاصل تھا یعنی اپنا اختیار واپس بھی لے سکتی تھیں۔

-49 مقامی حکومتوں کے نظام کو کیوں ختم کر دیا گیا؟

جواب: مقامی حکومتوں کے نظام کے تحت کوئی ضلعی حکومت ایسی نہ تھی جو خودمختار ہو یا جس پر صوبائی حکومت کو اختیار حاصل نہ ہو، اسی لیے جلد ہی مقامی حکومتوں کو ختم کر دیا گیا اور کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور ضلع مجسٹریٹ کے عہدے بحال کر دیے گئے اور تمام اختیارات صوبائی حکومتوں کو واپس کر دیے گئے۔

-50 اختیارات کی تقسیم کے منصوبے میں ضلعی ناظم کا کردار تحریر کریں۔

جواب: اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ میں ضلعی ناظم کا کردار بڑا اہم تھا۔ وہ کسی نہ کسی سیاسی جماعت سے وابستہ تھا، اسی لیے وہ فنڈ کی تقسیم بھی اپنی یا اپنی جماعت کی مرضی سے کرتا تھا جس سے مقامی حکومتوں پر بُرے اثرات مرتب ہوئے۔

-51 اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ کے تحت ضلعی پولیس افسران کا تقرر کون کرتا تھا؟

جواب: اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ کے تحت ضلعی پولیس افسران کا تقرر صوبائی حکومتیں کیا کرتی تھیں اور افسران کو کبھی یہ تاثر نہ دیا گیا کہ وہ مقامی حکومتوں کے ملازمین ہیں اور نہ ہی ان کو مقامی حکومتوں کے احکامات ماننے کے لیے مجبور کیا گیا۔

-52 مقامی حکومتوں کے نظام میں کیا تبدیلی لائی گئی؟

جواب: مقامی حکومتوں کے نظام میں تبدیلی کے تحت مقامی حکومتوں کے اختیارات صوبوں کو دے دیے گئے۔ وزیراعلیٰ تمام اختیارات کا مالک بن گیا اور اُسے ضلعی ناظم یا ضلعی حکومت کی تجاویز کو مسترد کرنے اور ضلعی ناظم کو ہٹانے کا اختیار بھی حاصل ہو گیا۔

-53 مقامی حکومتوں کے منصوبے کیوں دھرے کے دھرے رہ جاتے تھے؟

جواب: مقامی حکومتوں کو اپنے منصوبے مکمل کرنے کے لیے مالی وسائل (فنڈز) کی ضرورت ہوتی تھی اور ان وسائل کے لیے وہ صوبائی حکومتوں کی محتاج تھیں۔ وسائل نہ ہونے کی وجہ سے مقامی حکومتوں کے منصوبے دھرے کے دھرے رہ جاتے تھے۔

-54 صوبائی اور مقامی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی کھینچاتانی کیوں شروع ہوئی؟

جواب: اختیارات کی تقسیم کے منصوبہ کے تحت بہت سے محکمے ضلعی حکومتوں کے حوالے نہ کیے گئے مثلاً پولیس کا محکمہ اور زراعت کا محکمہ جس سے مقامی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی کھینچاتانی شروع ہوگئی۔

-55 آئین کے آرٹیکل 140-A کے تحت صوبائی حکومتوں پر کیا لازم قرار پایا؟

جواب: 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 140-A کے تحت صوبائی حکومتوں پر لازم قرار پایا کہ وہ مقامی حکومتیں قائم کریں اور ان کو مالیاتی اور انتظامی اختیارات دیں۔

-56 مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے ایکٹ کب اور کس نے پاس کیے؟

جواب: 2013ء میں تمام صوبوں نے مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے ایکٹ پاس کیے جن کے مطابق دیہی علاقوں میں دو درجاتی نظام جب کہ خیبر پختونخوا میں تین درجاتی نظام قائم کیا گیا جب کہ شہری علاقوں میں تین درجاتی نظام بنایا گیا۔

-57 میونسپل/ٹاؤن کمیٹی کے چار فرائض تحریر کریں۔

جواب: میونسپل/ٹاؤن کمیٹی کے چار فرائض: (i) ترقیاتی منصوبے بنانا، ان کی منظوری دینا اور ان کے لیے مالیات کا بندوبست کرنا۔

(ii) صنعت، زراعت اور تجارتی مارکیٹوں کے لیے زمین مہیا کرنا اور ان کا بندوبست کرنا۔

(iii) پارک بنانا، کھیلوں کے لیے میدان اور قبرستانوں کے لیے جگہ مخصوص کرنا۔

(iv) ٹیکس اور فیسوں کی منظوری دینا اور اُن کو وصول کرنا۔

-58 میونسپل یا ٹاؤن کمیٹی کا ڈھانچہ تحریر کریں۔ (MLN. GII, 2023)

جواب: میونسپل یا ٹاؤن میں واقع تمام حلقوں سے براہ راست منتخب کردہ ارکان بلحاظ عہدہ کمیٹی کے ممبر ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ پانچ خواتین، تین غیر مسلم، دو لیبر ورکر اور ایک نوجوان شامل ہوتا ہے۔ کمیٹی کے پہلے اجلاس میں چیئرمین اور وائس چیئرمین کا انتخاب ہوتا ہے۔

-59 میٹروپولیٹن/میونسپل کارپوریشن کے چار فرائض تحریر کریں۔ (SGD. GII, 2024)

جواب: میٹروپولیٹن/کارپوریشن کے چار فرائض: (i) رہائشی کالونیاں، مارکیٹیں، سڑکیں اور عوامی مفادات کے منصوبے بنانا اور لاگو کرنا۔

(ii) عوامی ٹریفک کے نظام کو درست کرنا، پُل، فلائی اور انڈر پاس بنانا اور بحال رکھنا، علاقے کو خوب صورت بنانا اور بحال رکھنا۔

(iii) پینے کے پانی کے ذخائر بنانا اور بحال رکھنا، گندے پانی کے اخراج کا بندوبست کرنا۔

(iv) لائبریریاں، عجائب گھر اور مصوری کے مراکز قائم کرنا اور بحال رکھنا۔

-60 میٹروپولیٹن کارپوریشن کا سربراہ کون ہوتا ہے؟ (SGD. GII, 2023)

جواب: میٹروپولیٹن کارپوریشن کا سربراہ لارڈ میئر ہوتا ہے۔

-61 یونین کونسل/نیبر ہڈ کونسل کے فرائض بیان کریں۔ (MLN. GII, 2023) (GRW. GII, 2024)

جواب: (i) کونسل کا بجٹ منظور کرنا اور ٹیکس کی منظوری دینا۔

(ii) عوامی راستوں اور گلیوں میں روشنی کا بندوبست کرنا۔

(iii) پنچائیت کے ممبر مقرر کرنا اور ان کی نگرانی کرنا۔

(iv) عوامی راستے، گلیاں، قبرستان، باغ اور کھیلوں کے میدان کو بحال کرنا۔

-62 ضلع کونسل اور تحصیل کونسل کے فرائض بیان کریں۔ (LHR. GII, 2023) (FSD. GII, MLN. GI, SWL GII, SGD. GI, DGK. GI & II, 2024)

جواب: (i) بائی لاز اور ٹیکسوں کی منظوری دینا۔

(ii) شہریوں میں فلاحی کاموں کا جذبہ پیدا کرنا۔

(iii) ضلع یا تحصیل کے افسران کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔

(iv) پلوں اور دیگر عوامی عمارتوں کو تعمیر کرنا۔

-63 ویلج نیبر ہڈ کونسل کتنے ارکان پر مشتمل ہے؟ (FSD. GI, 2023)

جواب: ویلج نیبر ہڈ کونسل چیئرمین، وائس چیئرمین اور چھے جنرل کونسلرز پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان کا انتخاب عوام براہ راست پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں چار سال کے لیے جب کہ خیبر پختونخوا میں تین سال کے لیے کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ خواتین اور ایک ایک نوجوان، کسان اور غیر مسلم ہوتے ہیں۔ چیئرمین کونسل کا سربراہ ہوتا ہے۔ اس طرح کونسل کے ارکان کی تعداد بارہ ہوتی ہے۔

***